تحسینِ ادب

مرتبہ
ڈاکٹر شیخ فاروق باشا عمری
ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری

تحسینِ ادب برائے ڈگری ثانوی زبان اردو

TAHSEEN-E-ADAB

SECOND LANGUAGE URUD
FOR
UG FIRST / SECOND & THIRD SEMESTER
Priscribed by APSCHE for Universities of A.P.
B.A., B.Com., & B.Sc.
Applicable for 2020-21

Edited by
Dr. S. FAROOQ BASHA
Department of Urdu
Government Degree College, Rayachoty.

Dr. SYED VASIULLA BAKHTIARY
Department of Urdu
Government College for Men (Autonomous), Kadapa.

TANVEER PUBLISHERS

ISBN : 978-81-953991-0-9

Rs. 200/-

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق بحق مرتبین محفوظ ہیں

کتاب	:	تحسین ادب
مرتبین	:	ڈاکٹر شیخ فاروق باشا عمری ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری
اشاعت دوم	:	2022ء
تعداد	:	1000
قیمت	:	Rs. 200/- (دوسو روپے)
طباعت	:	سہیل گرافکس، چھتہ بازار، حیدرآباد Ph: 9246161020
رابطہ	:	فون: 9493330013، 8712135940

ISBN No: 978-81-953991-0-9

TAHSEEN E ADAB

SECOND LANGUAGE URDU

FOR

UG FIRST / SECOND & THIRD SEMESTER

Priscribed by APSCHE for Universities of A.P.
B.A., B.Com., & B.Sc.,
Applicable from 2020-21.

Edited By

Dr. S. FAROOQ BASHA
Head, Department of Urdu, Government Degree College, Rayachoty

Dr. SYED VASIULLA BAKHTIARY
Head, Department of Urdu, Government College for Men(Autonomous)Kadapa

Year of Publication: 2022

Price: 200/-

محکمۂ کلیاتی تعلیم، حکومتِ آندھراپردیش
(کمشنریٹ آف کالجیٹ ایجوکیشن، گورنمنٹ آف آندھراپردیش)

پیغام

ریاست آندھراپردیش کے گورنمنٹ ڈگری کالجوں اور خانگی کالجوں میں اردو کو ثانوی زبان کی حیثیت سے بہت سے طلبہ پڑھتے ہیں ۔ریاست کے کئی کالجوں میں اردو میڈیم سے ڈگری کی سہولت بھی موجود ہے۔اور مجھے یہ بات معلوم ہوئی کہ کئی سالوں سے ان طلبہ کی تعلیمی رہنمائی کے لیے کوئی نصابی کتاب موجود نہیں ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ ڈاکٹر شیخ فاروق باشا، شعبہء اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج ،رائے چوٹی، اور ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری، شعبہء اردو، گورنمنٹ کالج برائے ذکور (خود مختار)،کڈپہ نے ''تحسین ادب'' کے نام سے ایک نصابی کتاب متن اور تشریح کے ساتھ ترتیب دی ہے ۔مجھے امید ہے کہ یہ کتاب طلبہ اور اساتذہ کی تعلیمی رہنمائی کرتے ہوئے ان کے علم میں اضافہ کا باعث بنے گی اور ان میں مسابقتی امتحانات کا جذبہ بھی پیدا کرے گی۔

پولا بھاسکر

ڈاکٹر پولا بھاسکر آئی۔اے۔ایس۔
کمشنر آف کالجیٹ ایجوکیشن، آندھراپردیش

فہرست عناوین

پیش لفظ	5
عرض مرتبین	7
پہلا سمسٹر۔اردو شاعری (غزل،نظم)	8
دوسرا سمسٹر۔اردو شاعری (مثنوی،مرثیہ،قصیدہ،رباعی)	75
تیسرا سمسٹر۔افسانوی ادب (داستان،ڈرامہ،ناول،افسانہ)	111

پیش لفظ

ریاستِ آندھرا پردیش میں اردو زبان کو آٹھ اضلاع میں ثانوی زبان کا موقف حاصل ہے ۔یہاں کے مختلف کالجوں میں طلبہ اردو کو زبان دوم کی حیثیت سے پڑھتے ہیں ۔اردو مادری زبان ہونے کی وجہ سے بہت سے طلبہ زبان دوم کی حیثیت سے اختیار کرتے ہیں ۔گزشتہ کئی سالوں سے ڈگری سطح پر نصابی کتاب نہیں ہونے کی وجہ سے طلبہ اور اساتذہ مواد کے حصول کے لیے بہت پریشان ہوتے تھے۔کسی نے اس جانب توجہ نہیں دی۔

تعلیمی سال 2020-21 سے آندھرا پردیش میں اردو زبان کا ایک نیا نصاب تشکیل دیا گیا جو APSHCHE کی جانب سے منظور شدہ تھا۔اسی نئے نصاب کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر شیخ فاروق باشا عمری اور ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری نے ''تحسین ادب'' کے نام سے ایک اہم کتاب مرتب کی ہے جو نہ صرف طلبہ بلکہ اساتذہ کے لیے بھی نہایت مفید اور مشعل راہ ثابت ہو سکتی ہے۔اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں نصابی مواد کے ساتھ ساتھ متن کی تشریح اور توضیح بھی بہت عمدہ طریقے سے کی گئی ہے۔نصابی مواد کے حصول کے لیے اصل ماخذ اور مرجع تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس کی وجہ سے یہ کتاب غلطیوں سے پاک نظر آتی ہے۔

کتاب کا نام ''تحسین ادب'' بہت خوب رکھا گیا ہے۔موضوعات اور ابواب کا انتخاب بھی عمدہ ہے۔شعرائے اردو کے انتخاب میں نہ صرف قدیم وجدید کا لحاظ رکھا گیا ہے بلکہ ریاست آندھرا پردیش کے بعض قابل فخر استاذ شعراء کے کلام سے نئی نسل کو بھی واقف کرانے کی بہترین کوشش کی ہے۔

اس کتاب کی ایک اہم خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں تینوں سمسٹر کے نصاب کو ایک کتاب میں ضم کر دیا گیا ہے تاکہ طلبہ کے لیے آسانی ہو اور ہر سمسٹر میں ایک نئی کتاب کی تلاش سے وہ محفوظ رہیں۔

پہلا سمسٹر اردو شاعری پر مشتمل ہے جس میں پانچ نظمیں اور پانچ غزلیں ہیں۔حصہء غزل میں صف اول کے شعراء کے کلام کا انتخاب کیا گیا ہے جیسے میر تقی میر، غالب، درد، جگر، کی غزلیں شامل ہیں ۔حصہء نظم میں نظیر اکبر آبادی (کلجگ) ،علامہ شبلی (عدلِ فاروقی) ،اکبر الہ آبادی (نصیحتِ اخلاق) ،اقبال (چاند اور تارے) اور فیض احمد فیض (لوح وقلم) کی نظمیں شامل ہیں۔یہ نظمیں ایک

اچھے پیغام اور عمل وفکر کے جذبے سے معمور ہیں۔طلبہ میں نظم نگاری کی صلاحیت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے قلوب واذہان پر مثبت نقوش مرتب ہو سکتے ہیں۔اس کتاب کی ایک اور اہم خوبی یہ ہے کہ نصاب میں شامل اصنافِ نثر و نظم کا جامع اور معلوماتی جائزہ لیا گیا ہے۔

دوسرے سمسٹر میں صنفِ مثنوی، مرثیہ، قصیدہ اور رباعی کے فن کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے۔مثنوی نگار میر حسن کی سوانح حیات اور ان کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی مشہور زمانہ تصنیف ''سحر البیان'' کے ادبی محاسن کا جائزہ لیا گیا ہے۔میر انیس کی سوانح حیات اور ان کی مرثیہ نگاری پر تبصرہ کرتے ہوئے نصاب میں شامل چھ بند پر مشتمل مرثیہ کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔غالب کی قصیدہ گوئی کا اجمالی جائزہ لیتے ہوئے ان کے قصیدہ کی تشریح کی گئی ہے۔اس طرح امجد حیدرآبادی کی رباعی اور ساغر جیدی کی رباعیوں کی تشریح کرتے ہوئے ان کا سوانحی خاکہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

تیسرے سمسٹر میں افسانوی اصناف نثر، داستان، ڈرامہ، ناول اور افسانہ کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے۔داستان میں میر امن کی تصنیف ''باغ و بہار'' کا نصاب میں شامل حصہ ''آغاز قصہ کا'' متن کا خلاصہ لکھا گیا ہے۔نیز میر امن کی سوانح حیات اور ان کی خدمات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔صنف ڈرامہ کا تعارف کراتے ہوئے کریم رومانی کے حالات زندگی اور ان کا مشہور دکنی ڈراما ''گڑھ کی کھیاں'' کا خلاصہ رقم کیا گیا ہے۔ناول اور افسانہ کا تعارف کراتے ہوئے ناول نگار ڈپٹی نذیر احمد اور عبدالصمد کے حالات زندگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اور ناول ''توبۃ النصوح'' اور افسانہ ''ایک اور دن'' کے مرکزی قصہ کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے۔

مجموعی طور پر زیر نظر کتاب اردو زبان و ادب کا بہترین انتخاب ہے جس کے مطالعہ سے طلبہ اور اساتذہ بھرپور مستفیض ہو سکتے ہیں۔میں دونوں مرتبین کی خدمت میں ہدیہ تبریک اور تہنیت پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔

''نقش ہیں نا تمام خون جگر کے بغیر''

ڈاکٹر نشاط احمد عمری
اسسٹنٹ پروفیسر
شعبہء اردو۔سنٹرل یونیورسٹی آف حیدرآباد
گچی باؤلی۔حیدرآباد

عرض مرتبین

تقسیم ریاست آندھراپردیش و تلنگانہ کے بعد اردو زبان آندھراپردیش میں گویا حکومت کی سرپرستی سے یکسر محروم ہوگئی ہے۔اسکول اور کالج کی سطح پر اردو نصابی کتابوں کا مسئلہ سنگین بنا ہوا ہے۔اس سلسلے میں حکومت کی نظر التفات کب ہو کچھ نہیں کہا جا سکتا۔اردو طلبہ ایک طرف کوویڈ کی وجہ سے آن لائن کلاسوں کی دشواریوں سے پریشان ہیں تو دوسری طرف نصابی کتابوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ان حالات میں ہم نے اس بار گراں بار کو اپنے کندھوں لیا۔طلبہ کے لیے نصابی کتابوں کے سلسلے میں کچھ سامان راحت پہنچانے کا عزم مصمم کیا۔زیر نظر کتاب اسی جہد مسلسل کا نتیجہ ہے۔

ہم نے اس بات کی کوشش کی کہ تینوں سمسٹرس کے نصاب کو ایک ہی کتاب میں پیش کیا جائے تاکہ طلبہ ہر سال کتاب کی تلاش میں سرگرداں نہ ہوں۔اور طلبہ کو اردو ادب کے بنیادی پہلوؤں سے روشناس کرایا جائے۔پہلا سمسٹر حصہء نظم و غزل پر مشتمل ہے۔دونوں اصناف کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے نصاب میں شامل نظموں اور غزلوں کی تشریحات بھی رقم کی گئیں ہیں۔

دوسرے سمسٹر میں مثنوی، قصیدہ، مرثیہ اور رباعی جیسی اصناف کا جامع تعارف کرایا گیا ہے اور ان کے آغاز وارتقا پر روشنی ڈالی گئی ہے۔نیز نصاب میں شامل حصہ کا خلاصہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

تیسرے سمسٹر میں اردو کے افسانوی ادب، داستان، ڈرامہ، ناول اور افسانہ کا تعارف کراتے ہوئے اس کے آغاز وارتقا پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

مجموعی طور پر کتاب تحسینِ ادب نہ صرف امتحانی نقطہء نگاہ سے بلکہ اردو شائقین ادب کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔۔اس موقع پر اس بات کا اعتراف بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کوویڈ کے پیش نظر مواد کے حصول کے لیے کتب خانوں تک رسائی ممکن نہیں تھی جس کی وجہ سے انٹرنیٹ پر دستیاب کتابیں اور مضامین سے استفادہ کرنا پڑا۔جن ویب سائٹس سے ہم نے استفادہ کیا ان میں ریختہ، مضامین ڈاٹ کام، اردو نوٹس، اردو وکیپیڈیا، اردو ریسرچ جرنل، سی سی ای یل ایم ایس اے پی، اردو محفل فورم وغیرہ شامل ہیں. ان کے علاوہ ویب سائٹس پر موجود وقیع مقالہ نگاران اور ان کے مضامین سے بھی استفادہ کیا گیا ہے، ہم ان تمام کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner